۳

تعدد ازدواج مستحسن امر ہے

(فرمودہ ۲۷- جون ۱۹۱۵ء)

منشی فرزند علی صاحب فیروز پور کا دوسرا نکاح بھائی شیخ عبدالرحیم صاحب کی لڑکی سے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :

ہماری جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ عام مسلمانوں نے جو اپنے طرز عمل سے کثرتِ ازدواج کو بدنام کر رکھا ہے وہ برخلاف اس کے اپنے عدل و حسن سلوک سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کریں کہ دو بیویاں کرنا بالکل ممکن العمل اور مستحسن امر ہے۔ جن مسلمانوں کی بدسلوکی نے عورتوں کو اس مفید و واجبی اجازت سے بدظن کر رکھا ہے حتیٰ کہ مردوں کی ایسی ہی کمزوریاں اور ناانصافیاں بعض جاہل و بے دین عورتوں کے ارتداد تک کا موجب بن جاتی ہیں انہیں خدا کے حضور جوابدہ ہونا پڑے گا کہ ان کی غلط کاری سے دین حق کو ضعف پہنچا اور اس کے پاک نام پر حرف آیا۔

(الفضل ۲۹- جون صا و یکم جولائی صا ۱۹۱۵ء)